الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **Saima Bibi**

Address :> **Toronto.Canada**

Subject :> **TALAQ**

Writer :> حامد عمر دراز

Serial No :> **10668**

Fatwa No :>

Date :> **1/17/2011**

Email :>

Aoa Mufti saab a year & half ago my husband pronounced 3 talaq to me over the phone for some reason,couple of months back he again gave me 3 talaq while we were a in heated argument.I don't know why but i considered these two incidents as two talaq &i tried to warn my husband not to say it again ever else our marriage would dissolve he again got furious and said "talaq hai to talaq hi sahi,talaq hai to talaq hi sahi"Please Mufti saab help me out of it, i am very confused because my husband denies every bit of it in one way or the other like i was in extreme anger,was not in senses ,was drunk or i didn't mean to say it etc.Whatever i have wrote to you is 100% truth that i heard so i need your fatwa about the status of our marriage in this context .I 'd really appreciate it.Aoa!

ڈیڑھ سال پہلے میرے شوہر نے کسی وجہ سے تین طلاق فون پر بول دیے تھے، کچھ مہینے پہلے اس نے دوبارہ مجھے کسی جھگڑے کے دوران تین طلاقیں دیں، میں نے ان دو واقعات کو دو ہی طلاقیں سمجھیں اور شوہر کو میں نے سمجھانے کی کوشش کی کہ اب دوبارہ مت کہنا ورنہ ہمارا نکاح ختم ہو جائے گا وہ دوبارہ بہت سخت غصہ میں آئے اور کہا کہ، "طلاق ہے تو طلاق ہے صحیح، طلاق ہے تو طلاق ہے صحیح۔" اس معاملہ میں میری رہنمائی کریں۔ میں بہت خلط ملط میں ہوں کیونکہ میرا شوہر مکمل طور پر انکار کر رہا ہے بایں طور کہ میں بہت غصہ میں تھا، ہوش میں نہیں تھا، شراب پی ہوئی تھی اور اس طرح کا جملہ قصداً نہیں کہا وغیرہ۔ جو کچھ میں نے آپکو لکھا ہے سو فیصد سچ ہے جو میں نے سنا ہے لہذا مجھے ہمارے نکاح کے اس صورتحال کا اس معاملے میں فتوی درکار ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ سائلہ کے شوہر نے اسے جب پہلی دفعہ تین طلاقیں ٹیلیفون پر بولی تھیں، تو اس سے سائلہ پر تینوں طلاقیں واقع ہو کر حرمتِ مغلظہ ثابت ہو چکی تھی، جس کے بعد رجوع نہیں ہو سکتا اور حلالۂ شرعیہ کے بغیر دوبارہ باہم عقدِ نکاح بھی نہیں ہو سکتا۔ لہذا طلاق کے بعد ڈیڑھ سال تک جو باہم ازدواجی حیثیت سے اکھٹے رہے ہیں تو اس کی وجہ سے یہ دونوں سخت گناہ گار ہوئے ہیں ان دونوں پر لازم ہے کہ اپنے اس گناہ پر ندامت کیساتھ بصدقِ دل توبہ واستغفار کریں اور آئندہ کیلئے ایسی ناجائز حرکات سے مکمل طور پر احتراز بھی کریں جبکہ نشہ اور غصہ کی حالت میں طلاق دینے سے شرعاً

واقع ہو جاتی ہے اس میں شک کی گنجائش نہیں۔

قال الله تبارك وتعالى: فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ. (سورة البقرة: ٢٣) ۔

وفي الفقه الإسلامي وأدلته: تحت قوله طلاق الهازل:

ومثله من خاطبها بطلاق وهو يظنها أجنبية عنه وليست زوجته، بسبب ظلمة أو من وراء حجاب. (ج ٧ ص ٣٦٩)۔

وفي الشامية: تحت (قوله الطلاق البدعي ثلاثة متفرقة) وكذا بكلمة واحدة بالأولى۔ (ج ٣ ص ٢٣٢) ۔

وفي الشامية: تحت (قوله ولو بالفارسية) فما لا يستعمل فيها إلا في الطلاق فهو صريح يقع بلا نية (ج ٣ ص ٢٤٧)۔

وفي التنوير: ويقع طلاق كل زوج بالغ عاقل (إلى قوله) أو هازلاً أو سفيهاً أو سكران الخ. (ج ٣ ص ٢٣٥ تا ٢٣٩)۔

وفي البدائع: وأما الطلقات الثلاث فحكمها الأصلي: هو زوال الملك وزوال حل المحلية أيضاً حتى لا يجوز له نكاحها قبل التزوج بزوج آخر الخ۔ (ج ٣ ص ١٨٧)۔

والله أعلم بالصواب،
محمد حامد محمود عفي عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی-١٦
٢٦ جمادی الثانی ١٤٣٢ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا الله عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
یکم رجب المرجب ١٤٣٢ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
٢ رجب المرجب ١٤٣٢ھ

الجواب صحیح
عبد الله شوکت [illegible]
دار الافتاء جامعہ [illegible]
٥ رجب ١٤٣٢ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
١٠٦٦٨
١٨/٧/١٤٣٢